

## 192773-اگر بھول کر قبلہ کے ملاوہ کسی اور سمت میں نماز ادا کر لے تو کیا اسے نماز دوبارہ ادا کرنی ہوگی؟

سوال

سوال : میں نے نمازِ مغرب بھول کر قبلہ کی سمت ادا نہیں کی پھر مجھے نمازِ عشاء کے دوران احساس ہوا تو کیا میں نمازِ مغرب دوبارہ ادا کروں؟

پسندیدہ جواب

اول :

نمازِ صحیح ہونے کیلئے قبلہ رخ ہونا ضروری ہے، چنانچہ اگر کوئی شخص قبلہ رخ ہو کر نماز ادا نہ کرے اور وہ قبلہ رخ ہونے کی استطاعت بھی رکھتا ہو تو اس کی نماز باطل ہے، کیونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے :

(فُوْلَ وَبَنْكَ شَظَرَ الْنَّجِيدُ الْحَرَامُ وَحِيثُ نَأْنَمُ فُولَوْا وَبَنْكَمْ شَظَرَهُ)

ترجمہ : آپ اپنا چہرہ مسجدِ الحرام کی جانب پھیر لیں اور جہاں کہیں بھی ہوں تو تم اپنے چہرے اسی کی طرف پھیر لو۔ [بقرۃ: 144]

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کی ادائیگی میں غلطی کرنے والے شخص کو فرمایا تھا : (پھر تم قبلہ رخ ہو کر تکبیر تحریر کو) بخاری : (6667)

ابن قدم رحمہ اللہ کستے میں :

"نماز کیلئے 6 چیزیں شرط ہیں :- انہیں ذکر کرتے ہوئے انہوں نے - قبلہ رخ ہونا بھی ذکر کیا۔۔۔، چنانچہ اگر ان میں سے کسی ایک چیز میں بھی بغیر شرعی عذر کے خل پیدا ہوا تو نماز نہیں ہو گی" انتہی

"المعنى" (1/369)

دوم :

اہل علم رحمہم اللہ نے یہ بات ذکر کی ہے کہ : اگر کوئی شخص قبلہ رخ ہونے کی بجائے کسی اور سمت کی جانب بھول کر نماز پڑھ لے تو وہ نماز دوبارہ پڑھے گا، کیونکہ اس نے نماز کی شرائط میں سے ایک شرط کو پورا نہیں کیا۔

ابن حزم رحمہ اللہ کستے میں :

"جو شخص قبلہ رخ کی بجائے کسی اور جانب رخ کر کے بھول کریا عمدًا نماز ادا کرے اور وہ قبلہ کی سمت بجائے کی صلاحیت بھی رکھتا ہو تو اس کی نماز باطل ہے، اگر عمدًا ایسا کیا تھا تو وقت ہونے پر نماز دہرائے گا اور اگر بھول کر غیر قبلہ کی جانب نماز ادا کی ہے تو وقت گزرنے پر بھی نماز دہرائے گا" انتہی  
"الحلی" (2/259)

دائی فتویٰ کیمیٰ کے علمائے کرام سے استفسار کیا گیا :

"ایسے شخص کا کیا حکم ہے جو کسی دوسرے علاقے میں جائے اور بھول کر قبلہ رخ ہونے کی بجائے کسی اور سمت میں نماز ادا کرے، حالانکہ وہ قبلہ رخ جاتا بھی ہو، پھر نماز کا وقت فوت

ہونے سے پہلے یاد بھی آ جاتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟"  
اس کا انہوں نے جواب دیا کہ :

"جو شخص اپنی کوتاہی کی وجہ سے قبلہ رخ ہونے کی بجائے کسی اور سمت میں نماز ادا کر لیتا ہے باس طور کہ وہ کسی سے پوچھتا نہیں ہے اور نہ بھی قبلہ کی سمت واضح کرنے والی چیزوں کو بروئے کا رلاتا ہے تو پھر وہ نمازو بارہ پڑھے گا؛ کیونکہ استطاعت ہوتے ہوئے نماز میں قبلہ رخ ہونا نماز کے صحیح ہونے کیلئے شرط ہے؛ اس لیے وہ نمازو بارہ ادا کرے، اسی طرح اگر کوئی شخص بھول کر قبلہ کی بجائے کسی اور سمت کی طرف منہ کر کے نماز ادا کر لے تو وہ بھی نمازو بارہ ادا کرے گا؛ کیونکہ اس نے بھی نماز کی ایک شرط کو پورا نہیں کیا۔" انتہی  
"فتاویٰ الجمیع الدائمة۔ دوسری ایڈیشن" (5/294)

اس بنا پر : آپ وہ نمازو بارہ پڑھیں گے جو آپ نے قبلہ کی بجائے کسی اور سمت کی طرف ادا کی ہے۔

واللہ اعلم۔